سوال

(76)مردار یا جھٹکا کی کھال کی خرید وفروخت جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مردار یا جھٹکا کی کھال کی خرید وفروخت جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دباغت سے پہلے خرید وفروخت ناجائز اور ممنوع اور دباغت کے بعد جائز اور درست ہے ''عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : تُصُدِّقَ عَلَى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : «هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ؟» فَقَالُوا : إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ : «إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا،، (مسلم وغيره) (مسلم کتاب الحيض باب طهارة جلود الميتة بالدباغ (363)(1/277).

(محدث ج :9ش :8ذی القعدہ1360ھ دسمبر1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر181

محدث فتویٰ